پنجاب کا 5.9 کھرب کا بجٹ اسمبلی میں پیش، ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں معمولی اضافہ

لاہور (لیبر نیوز کامرس ڈیسک) صوبائی وزیرِ خزانہ میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن نے مالی سال 2026-27 کا سالانہ بجٹ پنجاب اسمبلی میں پیش کر دیا ہے، جس کے دوران اپوزیشن نے پلے کارڈز لہرا کر اورجعلی بجٹ نامنظور کے نعرے لگا کر شدید ہنگامہ آرائی کی اور بجٹ کی کاپیاں پھاڑ دیں

وزیراعلیٰ مریم نواز کی صدارت میں ہونے والے کابینہ اجلاس نے اس بجٹ کی منظوری دی، جس میں ایران امریکہ امن معاہدے پر خصوصی قرارداد بھی پاس کی گئی۔

بجٹ تجاویز کے مطابق، صوبائی ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد اور پنشن میں 3.5 فیصد کا معمولی اضافہ منظور کیا گیا ہے۔

حکومت نے اپنے ریونیو کے مجموعی اہداف میں 42.7 فیصد کا بڑا اضافہ تجویز کیا ہے، جس میں بورڈ آف ریونیو کے لیے 25 فیصد اور محکمہ ایکسائز کے لیے 77 فیصد اضافہ شامل ہے۔

دوسری جانب سخت معاشی حالات کے باعث ترقیاتی بجٹ کو تقریباً آدھا

کرتے ہوئے 1450 ارب سے کم کر کے 752 ارب روپے تجویز کیا گیا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تعداد بھی 5,755 سے گھٹا کر 3,560 کر دی گئی ہے، جبکہ صرف 420 نئے منصوبے شامل ہوں گے۔